سہ ماہی فکرونظر

جلد:۵۹ جولائی-ستمبر ۲۰۲۱ء شمارہ:۱

ادارہ تحقیقات اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی۔ اسلام آباد

بسم الله الرحمن الرحيم

فکرونظر

جلد:۵۹ — جولائی-ستمبر ۲۰۲۱ء — شمارہ:۱

مجلس ادارت

سرپرست اعلیٰ: **معصوم یاسین زئی**، ریکٹر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

سرپرست: **ہذال بن حمود العتیبی**، صدر، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

مدیر اعلیٰ: **محمد ضیاء الحق**، ڈائریکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی

مدیر: **سید متین احمد شاہ**، لیکچرر، ادارہ تحقیقات اسلامی

شریک مدیر: **عثمان علی شیخ**، ٹیچنگ ریسرچ ایسوسی ایٹ، ادارہ تحقیقات اسلامی

نائب مدیر: **محمد اجمل فاروق**، لیکچرر، ادارہ تحقیقات اسلامی

مجلس مشاورت

قبلہ ایاز
چیئرمین اسلامی نظریاتی کونسل
حکومت پاکستان

عون حسن علی
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ مطالعۂ مذاہب
یونی ورسٹی آف کولوراڈو بولڈر، کولوراڈو، امریکہ

نگار سجاد ظہیر
سابق پروفیسر، شعبہ تاریخ اسلامی
جامعہ کراچی، کراچی/ ناظمہ ادارہ قرطاس،
کراچی

صاحبزادہ ساجد الرحمٰن
سابق نائب صدر
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،
اسلام آباد

برائن رائٹ
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ دراسات عالم اسلامی
زاید یونی ورسٹی، ابوظہبی

اعتزاز احمد
پروفیسر، سٹیٹ بینک آف پاکستان میموریل چیئر
شعبہ معاشیات، قائد اعظم یونی ورسٹی، اسلام آباد

سید سلمان ندوی
سابق پروفیسر، ڈربن یونی ورسٹی
جنوبی افریقہ

ظفر الاسلام اصلاحی
پروفیسر و سابق صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز
مسلم یونی ورسٹی، علی گڑھ، انڈیا

نجیبہ عارف
ڈین، فیکلٹی آف لینگویجز اینڈ لٹریچر
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی،
اسلام آباد

حافظ محمد سجاد
ایسوسی ایٹ پروفیسر
شعبہ مطالعات بین المذاہب
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

محمد احمد منیر
صدر شعبہ علوم القرآن، ادارہ تحقیقات اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد

علی الطاف میاں
اسسٹنٹ پروفیسر، شعبۂ مذہب
یونی ورسٹی آف فلوریڈا، گینسویل، فلوریڈا، امریکہ

محمد الیاس الاعظمی
رفیق اعزازی، دارالمصنفین
شبلی اکیڈمی، اعظم گڑھ،
انڈیا

محمد اکرم چوہدری
سابق وائس چانسلر
یونی ورسٹی آف سرگودھا، سرگودھا

محمد یوسف خشک
چیئرمین، اکادمی ادبیات پاکستان
اسلام آباد

محمد رضی الاسلام ندوی
نائب مدیر، تحقیقات اسلامی
علی گڑھ، انڈیا

محی الدین ہاشمی
پروفیسر، کلیہ عربی و اسلامک اسٹڈیز
علامہ اقبال اوپن یونی ورسٹی، اسلام آباد

عبدالقدوس صہیب
چیئرمین، شعبہ علوم اسلامیہ
بہاء الدین زکریا یونی ورسٹی، ملتان

محمد خالد مسعود
سابق ڈائریکٹر جنرل، ادارہ تحقیقات اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد/
ممبر شریعہ اپلیٹ بینچ، سپریم کورٹ آف پاکستان

محمد شمیم اختر قاسمی
اسسٹنٹ پروفیسر، صدر شعبہ اسلامک تھیالوجی
عالیہ یونی ورسٹی، کولکاتا، انڈیا

سید خورشید رضوی
استاذ ممتاز
گورنمنٹ کالج یونی ورسٹی، لاہور

مستنصر میر
پروفیسر، شعبہ فلسفہ و مذہبی مطالعات
ینگسٹاؤن سٹیٹ یونی ورسٹی، ینگسٹاؤن، امریکہ

محمد حماد لکھوی
پروفیسر/ ڈین، کلیہ علوم اسلامیہ
پنجاب یونی ورسٹی، لاہور

مستفیض احمد علوی
پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ
نیشنل یونی ورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

شعبہ مطبوعات
ادارہ تحقیقات اسلامی
بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، پی او بکس ۱۰۳۵، اسلام آباد
(051-9261761, 308), iri.publications@iiu.edu.pk

فکر و نظر کا تعارف اور مقالہ نگاروں کے لیے تجاویز

ادارہ تحقیقات اسلامی سے شائع ہونے والا سہ ماہی **فکر و نظر** معتبر علمی و تحقیقی مجلہ ہے جو جولائی–اگست ۱۹۶۳ء سے باقاعدگی سے چھپ رہا ہے۔ **فکر و نظر** میں علوم قرآن وحدیث، فقہ، کلام اور تصوف کے علاوہ اسلامی تاریخ، تعلیم و تدریس، فلسفہ، تقابل ادیان، فلسفۂ سائنس، ادبیات، معاشیات، عمرانیات، سیاسیات، ثقافت و تمدن، اصول قانون اور معاصر فکر پر اسلامی نقطۂ نظر سے تحقیقی مقالات اور مضامین شائع کیے جاتے ہیں۔ نیز علوم اسلامیہ پر شائع ہونے والی کتابوں کا تعارف و تبصرہ بھی **فکر و نظر** کا مستقل جز ہے۔

فکر و نظر کی اشاریہ سازی

فکر و نظر، بہ حوالہ چٹھی نمبر DD/SS-8H/JOUR/2009/5515 ایچ ای سی سے منظور شدہ ہے اور HEC کے مراسلہ نمبر 1(81)/R&D/RJ/HEC/2017/150 کے تحت درجہ "X" کا حامل ہے۔ اس کے علاوہ یہ Ulrich International Periodicals Directory میں ID:76004 کے تحت رجسٹرڈ ہے۔ ادارہ تحقیقات اسلامی کے دوسرے مجلات سمیت، **فکر و نظر** Dubai Based Data Base **المنهل** میں Indexed ہے اور اس Data Base کی وساطت سے یہ مجلہ EDS (EBSCO Discovery Service) اور SUMMON™ (Web Discovery Services) کی اشاریہ سازی کا جز ہے، نیز یہ مجلہ Australian Islamic Library (www.australianislamiclibrary.org) کی اشاریہ سازی میں بھی شامل ہے۔ **فکر و نظر** Public Knowledge Project (PKP) کی وساطت سے Crossref کا رکن ہے۔ **فکر و نظر** AIOU, Islamic Research Index (IRI)، **اشاریہ اردو جرائد**، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی اور "**علم و فن**"، ادارہ فروغِ قومی زبان، اسلام آباد کی اشاریہ سازی کا بھی حصّہ ہے، جب کہ مجلے کی اشاریہ سازی JSTOR، Directory of Open Access Journals اور Religious and Theological Abstracts, USA میں تکمیلی مراحل میں ہے۔

فکر و نظر میں مقالات کی اشاعت کا طریق کار

فکر و نظر میں شائع ہونے والا مقالہ بالعموم حواشی و حوالہ جات سمیت پانچ سے سات ہزار الفاظ پر مشتمل ہوتا ہے اور اشاعت سے پہلے کم از کم دو ملکی و غیر ملکی ماہرین سے اس مقالے کی اشاعت / عدم اشاعت کے بارے میں رازدارانہ رائے لی جاتی ہے۔ اشاعت کے لیے قبول ہونے والے مقالات کی، اگر ضرورت ہو تو، مزید ادارتی تدوین بھی کی جاتی ہے۔ **فکر و نظر** خصوصی اشاعتوں کا اہتمام بھی کرتا ہے۔

ایچ ای سی کی ہدایات کے مطابق فکر و نظر میں مقالات کی اشاعت سے متعلق جملہ کارروائی بذریعہ Open Journal System (OJS) کی جاتی ہے۔ فکر و نظر میں اشاعت کے لیے مقالات اور تبصرۂ کتب بھیجنے کے لیے خود کو فکر و نظر کی ویب سائٹ پر رجسٹر کرائیں۔ ویب سائٹ کا لنک درج ذیل ہے:
http://irigs.iiu.edu.pk:64447/ojs/index.php/irifikronazar/login

ویب سائٹ پر مقالہ upload کرنے کے لیے دیگر ہدایات بھی اسی لنک پر موجود ہیں۔

شرائط و ضوابط

اس مجلے میں مقالات کی اشاعت کے سلسلے میں درج ذیل قواعد و ضوابط کو پیش نظر رکھا جاتا ہے:

۱– مقالہ اصلی تحقیقی و غیر مطبوعہ کاوش ہو اور اس میں بنیادی اسلامی عقائد سے متصادم کوئی مواد موجود نہ ہو۔

۲– مقالہ علمی دیانت کا عکاس ہو نیز کسی اور جگہ اشاعت کے لیے زیر غور نہ ہو۔

۳– مقالے کا عنوان اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں شامل ہو۔

۴– مقالے کا کم و بیش ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل انگریزی خلاصہ (Abstract) ساتھ بھیجنا ضروری ہے۔

۵– مقالے بالخصوص خلاصے میں شامل غیر انگریزی الفاظ کی نقل حرفی (Transliteration) کے لیے ادارے کے مجلے *Islamic Studies* کے جدول اور فونٹ (دیکھیے: http://irigs.iiu.edu.pk:64447/ojs/index.php/islamicstudies/translitertiontable) کو اختیار کیا جائے۔

۶- بھیجی جانے والی تحریروں میں حوالہ جات اور اقتباسات وغیرہ کے سلسلے میں **فکر و نظر** کے طرز (Format) کو اختیار کیا جائے جو بنیادی طور پر شکاگو مینوئل پر مبنی ہے۔ تفصیل کے لیے دیکھیے:

(http://www.chicagomanualofstyle.org) اور نمونے کے لیے درج ذیل مثالیں ملاحظہ فرمائیں:

قرآن کے حوالے کے لیے مثال: القرآن، ۳: ۱۱۳ (ترجمہ کے ماخذ کا بھی ذکر کیا جائے)۔

حدیث کے حوالے کے لیے مثال: محمد بن اسماعیل البخاری، **الجامع الصحیح**، كتاب الذبائح و الصيد، باب أكل كل ذي ناب من السباع (رياض: دار السلام، ۱۴۱۷ھ)، حدیث: ۵۵۳۰۔

دیگر حوالہ جات کے لیے

مستقل کتاب کا حوالہ: ابو بکر محمد بن احمد السرخسی، **أصول السرخسي** (بيروت: دار المعرفة، ۱۹۹۷ء)، ۱: ۳۵۰۔

دوبارہ حوالے کے لیے صرف مصنف کا مشہور (آخری) نام اور کتاب کا مختصر نام لکھا جائے، مثلاً: السرخسی، **أصول**، ۱: ۳۵۰۔

مدون شدہ کتاب کا حوالہ: خلیق احمد نظامی، مرتب، **شاہ ولی اللہ کے سیاسی مکتوبات** (لاہور: ادارہ اسلامیات، ۱۹۷۸ء)، ۵۲۔

مجلے کا حوالہ: محمد فیضان الرحمٰن، "احادیث نبویہ میں وارد حیوانات کا ترجمہ: ایک ناقدانہ جائزہ"، **فکر و نظر**، اسلام آباد، ۵۱: ۲ (۲۰۱۳)، ۴۷۔

انسائیکلوپیڈیا کا حوالہ

CH. Pellat, "Ḥayawān," *The Encyclopedia of Islam*, eds. B. Lewis, V. L. Menage, CH. Pellat and J. Schacht, (Leiden: E. J. Brill, 1986), 3: 307.

ویب سائٹ کا حوالہ

"McDonald's Happy Meal Toy Safety Facts," McDonald's Corporation, accessed July 19, 2008, http://www.mcdonalds.com/corp/about/factsheets.html.

آن لائن مقالے کا حوالہ

Gueorgi Kossinets and Duncan J. Watts, "Origins of Homophily in an Evolving Social Network," *American Journal of Sociology* 115 (2009): 411, accessed February 28, 2010, doi:10.1086/599247.

حوالے کے ماخذ کی نوعیت

بنیادی ماخذ کے لیے 'مصدر' اور ثانوی ماخذ کے لیے 'مرجع' کے الفاظ استعمال کیے جائیں۔

فکر و نظر کا نظام املا

فکر و نظر میں پیش نظر رکھے جانے والے نظام املا کے بعض ضروری اصول ذیل میں درج کیے جاتے ہیں:

۱- اردو میں جن الفاظ کے آخر میں الف مکسورہ ہے، ان کا املا دو طرح ملتا ہے؛ ی کے ساتھ اور الف کے ساتھ، جیسے: عیسیٰ اور تماشا۔ اس میں کسی ایک طرز کے بجائے عمومی رواج کو ترجیح دی گئی ہے اور الفاظ کو دونوں مشہور اسالیب میں تحریر کیا جاتا ہے، جیسے: اعلیٰ، ادنیٰ، عیسیٰ، موسیٰ اور تماشا، تمنا، تقاضا، مدعا، مولا وغیرہ۔

۲- عربی کی تاے مدوّر (ۃ) کو اردو میں 'ت' کے ساتھ لکھنے کی سفارش اکثر املا نگاروں کے ہاں ملتی ہے، اس لیے تنوین کی صورت میں ان کو اسی طرح لکھا جاتا ہے جیسے: نسبتاً، مروّتاً، کنایتاً، ضرورتاً، ارادتاً، البتہ بعض مشہور الفاظ کا املا عمومی طریقے پر رہنے دیا گیا ہے، جیسے: صلوٰۃ، زکوٰۃ، مشکوٰۃ

۳- ہاے مخلوط کے بارے میں املا نگار تقریباً متفق ہیں کہ یہ ہا دو چشمی ہوگی، چناں چہ اس طرح کے الفاظ دو چشمی ہا سے لکھے جاتے ہیں جیسے: چودھواں،

سولھویں، تمھیں، انھوں، جنھیں وغیرہ، اس کے مقابلے میں ہاے ملفوظ ہمیشہ کہنی دار ہو گی، جیسے: بہت، کہنا، تہوار وغیرہ۔

۴- اعدادِ نسبتی، ہاے دوچشمی سے لکھے جائیں گے، جیسے: گیارھواں، بارھواں وغیرہ۔

۵- **اضافت کے مسائل:**

- اردو میں جو الفاظ الف پر ختم ہوتے ہیں (اصول نمبر ایک) اضافت کے وقت وہ یاے مجہول سے لکھے جاتے ہیں اور اس پر ہمزہ نہیں لکھی جاتی جیسے: تمناے دل، دواے درد وغیرہ۔
- ہاے مختفی پر ختم ہونے والے الفاظ کی علامتِ اضافت، ہمزہ کے ساتھ ہو گی، نہ کہ کسرہ کے، جیسے: قصۂ پارینہ، گوشۂ عافیت وغیرہ۔
- یاے معروف پر ختم ہونے والے کلمات پر کسرۂ اضافت آئے گی، جیسے: بندگیِ خدا، سرخیِ حنا وغیرہ۔ یاے مجہول کے لیے بھی یہی اصول ہے جیسے: مےِ شبانہ وغیرہ۔
- اس کے علاوہ الفاظ میں علامتِ اضافت، کسرہ ہو گی، جیسے: کتابِ زندگی، طوفانِ حیات وغیرہ۔
- جن کلمات میں قواعد کی رو سے اضافتِ مقلوب ہے، ان میں اضافت کی کوئی علامت نہیں آئے گی، جیسے: سرورق، پس منظر وغیرہ۔

۵- **انصراف / امالہ کے مسائل:**

اردو میں انصراف یا امالہ ایک پیچیدہ مسئلہ ہے کہ کلام میں الف یا ہاے ہوز پر ختم ہونے والے اسما پر حرفِ جر (کا، کے، کو، میں، نے وغیرہ) آنے سے کیا تبدیلیاں واقع ہوں گی۔ اس کے لیے دو معروف اور کثیر الاستعمال اصول سامنے رکھے جاتے ہیں:

- تمام اردو مصادر میں امالہ ہو گا، جیسے: آنا، جانا، کرنا وغیرہ مجروری حالت میں آنے، جانے، کرنے وغیرہ بن جائیں گے۔
- عربی فارسی اسماے ذات، جو الف یا ہا پر ختم ہوتے ہیں ان میں امالہ ہو گا، جیسے محلہ، قبیلہ، سلسلہ وغیرہ میں مجروری حالت میں امالہ ہو گا، جیسے: اس محلے میں، قبیلے کا، سلسلے میں وغیرہ۔

۶- جو الفاظ الف پر ختم ہوتے ہیں ان کے آخر میں ہمزہ لکھنا عربی قاعدے کے مطابق ہے، لیکن اردو کے املا نگار یہاں ہمزہ نہ لکھنے کی سفارش کرتے ہیں، جیسے: علما، ارتقا، دعا وغیرہ۔

۷- مرکب الفاظ کو جوڑ کر لکھنے کے بجائے جدا لکھنے کے اسلوب کی سفارش اکثر نام ور املا نگاروں نے کی ہے اور پڑھنے کی سہولت کے پیشِ نظر اسے اختیار کیا گیا ہے، جیسے: خوب صورت، خوش رنگ، نیک بخت، گل بدن، آج کل، دل لگی، گل دستہ وغیرہ۔

۸- ہمزہ سے پہلے کسرہ ہو تو اسے یا سے لکھا جائے گا، جیسے: لیے، کیے، چاہیے، سینے، دیجیے وغیرہ۔

املا کے دیگر کئی مسائل ہیں، لیکن اختصار کے پیشِ نظر یہاں معروف اور کثیر الاستعمال صورتیں بیان کی گئی ہیں۔

فکر و نظر میں شائع ہونے والی نگارشات کا حق اشاعت

فکر و نظر میں مقالے کی اشاعت سے پہلے مقالہ نگار کو اپنی نگارشات کا حق اشاعت ادارہ تحقیقات اسلامی کو تفویض کرنا ہو گا تاکہ ادارہ اس اشاعت کو اپنی ذمے داری کے ساتھ زیادہ سے زیادہ قارئین تک پہنچا سکے۔ حق اشاعت کے قواعد کے مطابق مقالہ نگار کو اعزازیہ دیا جاتا ہے اور وہ اس بات کا پابند ہوتا ہے کہ مقالے کے مکمل یا جزوی مواد کو من وعن کہیں اور ادارے کی اجازت کے بغیر شائع نہیں کرائے گا۔

فکر و نظر کے سابقہ شمارہ جات کے لیے دیکھیے:

http://irigs.iiu.edu.pk:64447/gsdl/cgi-bin/library?e=d-01000-00---off-0fiqar--00-1----0-10-0---0---0direct-10---4-------0-1l--11-en-50---20-about---00-3-1-00-0-0-01-1-0utfZz-8-00&a=d&c=fiqar&cl=CL1.1

براے خط و کتابت

مدیر فکر و نظر

ادارہ تحقیقات اسلامی

بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، فیصل مسجد کیمپس، اسلام آباد

051-2252396

fikronazar.iri@iiu.edu.pk

فہرست

مقالات

❖ امام غزالی (رحمۃ اللہ علیہ) اور سلسلہ علت و معلول کی حقیقت	محمد زاہد صدیق مغل	۹
❖ فقہ اسلامی میں بیع سلم کا تصور اور مروجہ اسلامی مالیاتی نظام میں بیع سلم کے استعمال سے متعلق اشکالات: ایک فقہی مطالعہ	محمد ابو بکر صدیق	۵۱
❖ عید الاضحیٰ کی قربانی سے پہلے اور اُس کے بعد کے مراسمِ عبودیت (جاوید احمد غامدی صاحب کے موقف کا ایک تنقیدی مطالعہ)	محمد عامر گزدر	۱۱۱
❖ حنفی اصولی فکر: مشائخ سمرقند کی آرا کا تنقیدی جائزہ أصول السرخسي کے مطالعے کی روشنی میں	محمد رفیق شنواری	۱۵۹
❖ تفسیر فتح العزیز اور اس کی تکمیل و عدم تکمیل کی بحث	محمد انس حسان	۲۱۵

مقالہ نگاران

محمد زاہد صدیق مغل

ایسوسی ایٹ پروفیسر / ہیڈ

ڈیپارٹمنٹ آف اکنامکس، سکول آف سوشل سائنسز اینڈ ہیومینیٹیز، نسٹ، اسلام آباد۔

محمد ابو بکر صدیق

لیکچرر

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اکنامکس، بین الاقوامی اسلامی یونی ورسٹی، اسلام آباد۔

محمد عامر گزدر

پوسٹ ڈاکٹورل ریسرچ فیلو

کلیۃ معارف الوحی والتراث، الجامعۃ الاسلامیۃ العالمیۃ، ملیشیا۔

محمد رفیق شنواری

لیکچرر

شیخ زاید اسلامک سنٹر، یونی ورسٹی آف پشاور، پشاور۔

محمد انس حسان

لیکچرر

علوم اسلامیہ، گورنمنٹ ملت ایسوسی ایٹ کالج، ملتان۔